ٹائٹل

گندم پیداواری منصوبہ 2022-23

گندم کی فصل نہ صرف غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اہم ہے بلکہ معاشی استحکام میں بھی کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ پاکستان میں گندم کی فصل کا زیرِکاشت رقبہ سرِفہرست ہے۔ یہ خوراکی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ کاشت کاروں کے معاشی استحکام کا باعث بھی بنتی ہے۔غذائی تحفظ کی ضمانت کے پیشِ نظر اور غذائی اجناس کی مہنگائی کے بڑھتے ہوئے رجحان کے تناظر میں گندم کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی ہے۔

گزشتہ برسوں کے دوران کاشتکاروں میں گندم کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی متعارف کروانے کے لیے نمائشی پلاٹ، سیمینار اور یومِ کاشتکاران کا انعقاد بھی کیا گیا۔گذشتہ سال گندم کی بڑھوتری کے مرحلہ کے دوران موسم سازگار نہ رہا۔ چنانچہ ان اقدامات کے باوجود مارچ کے مہینہ میں پڑنے والی غیر معمولی گرمی کی وجہ سے گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ نہ ہوسکا۔ملک میں گندم کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیشِ نظر فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ناگزیر ہے، لہٰذا رواں سال بھی مختلف سرگرمیوں پر عمل درآمد جاری رہے گا۔ ترقی دادہ اقسام کے تصدیق شدہ بیج کے علاوہ زرعی مشینری، جڑی بُوٹی مار زہریں رعایتی نرخوں پر کاشتکاروں کے لئے مہیا کی جائیں گی۔ کاشتکاران سہولیات سے فائدہ حاصل کر کے فی ایکڑ لاگتِ کاشت میں کمی کریں اور فی ایکڑ پیداوار و منافع میں اضافہ کریں۔

زیرِ نظر کتابچہ تحقیقاتی ادارہ برائے گندم اور ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ کے دیگر ادارہ جات، شعبہ زرعی توسیع و اڈاپٹیو ریسرچ پنجاب، پیسٹ وارننگ و کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز پنجاب، کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب، قومی زرعی تحقیقاتی ادارہ اسلام آباد اور زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے ماہرین کی مشاورت سے تیار کیا گیا ہے۔

پنجاب میں پچھلے پانچ سالوں میں گندم کا رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ		کل پیداوار	اوسط پیداوار	
	(ہزار ایکڑ)	(ہزار ہیکٹر)	(ہزار میٹرک ٹن)	من (40 کلوگرام) فی ایکڑ	کلوگرام فی ہیکٹر
2017-18	16210	6560	19178	29.58	2924
2018-19	16052	6496	18377	28.62	2829
2019-20	16100	6515	19402	30.13	2978
2020-21	16670	6746	20900	31.34	3098
2021-22	16210	6560	20032	30.89	3053

(کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب)

سال 2021-22 میں پاکستان میں گندم کی فصل 8976 ہزار ہیکٹرز سے زائد رقبہ پر کاشت کی گئی جس سے 26394 ہزار میٹرک ٹن پیداوار حاصل ہوئی۔ (پاکستان اکنامک سروے 2021-22)

رقبہ اور پیداوار میں کمی کی وجہ

سال 2021-22 میں گذشتہ سال کی نسبت گندم کے رقبہ اور پیداوار میں کمی ہوئی جس کی وجہ گندم کے رقبے کا آلو اور تیلدار فصلات کی طرف منتقل ہونا اور مارچ کے مہینہ میں پڑنے والی غیر معمولی گرمی ہے۔

سفارش کردہ اقسام

برائے آبپاش علاقہ جات

نمبر شمار	نام قسم	نمبر شمار	نام قسم	نمبر شمار	نام قسم
1	عروج-22	8	ڈیورم-2021	15	اجالا-16
2	این اے آرسی سپر	9	نواب-21	16	زنکول-16
3	صادق-21	10	رہبر-21	17	بورلاگ-16
4	دِلکش-20	11	بھکر سٹار	18	فخر بھکر
5	نشان	12	غازی-19	19	جوہر-16
6	سبحانی-21	13	اکبر-19	20	فیصل آباد-8
7	ایم ایچ-21	14	اناج-17		

برائے بارانی علاقہ جات

نمبر شمار	نام قسم	نمبر شمار	نام قسم	نمبر شمار	نام قسم
1	عروج-22	4	بارانی-17	6	فتح جنگ-16
2	ایم اے-21	5	احسان-16	7	پاکستان-13
3	مرکز-19				

نوٹ

- ڈیورم-2021 گندم کی الگ نوعیت کی قسم ہے جو صنعتی استعمال یعنی پاستہ مصنوعات (نوڈلز وغیرہ) بنانے کے لئے موزوں ہے۔
- عروج-22 آبپاش و بارانی علاقہ جات دونوں کے لئے منظور شدہ ہے۔
- صادق-21 اور نواب-21 جنوبی پنجاب میں کاشت کے لئے زیادہ موزوں ہیں۔
- فیصل آباد-8 کنگی سے متاثر ہوتی ہے لہٰذا اس کو کم رقبہ پر کاشت کیا جائے۔

وقت کاشت

- آبپاش علاقوں میں گندم کا موزوں ترین وقت کاشت یکم تا 20 نومبر ہے۔ تاہم 30 نومبر تک گندم کی کاشت کی جاسکتی ہے۔
- فخرِ بھکر کو 25 اکتوبر تا 15 نومبر اور بھکر سٹار کو 10 نومبر تا 10 دسمبر کاشت کریں۔
- اناج-17، زنکول-16، جوہر-16، بورلاگ-16، اجالا-16 اور فیصل آباد-8 کو بھی 10 دسمبر تک کاشت کیا جاسکتا ہے۔
- بارانی علاقوں میں گندم کا وقتِ کاشت 20 اکتوبر تا 20 نومبر ہے۔
- تحقیق کے مطابق 20 نومبر کے بعد کاشت کی گئی فصل کی پیداوار میں روزانہ کی بنیاد پر بتدریج کمی آنا شروع ہوجاتی ہے۔

شرح بیج

بلحاظ وقتِ کاشت درج ذیل شرح بیج رکھیں اگاؤ کی شرح 85 فیصد سے زیادہ ہو، بصورت دیگر شرح بیج میں مناسب اضافہ کرلینا چاہیے۔

وقتِ کاشت	شرح بیج (کلوگرام فی ایکڑ)
30 نومبر تک	40 تا 50
یکم سے 10 دسمبر تک	50 تا 55

نوٹ

پچھیتی کاشت میں بیج اُگنے میں زیادہ دن لیتا ہے، پوداشگوفے کم بناتا ہے اور سٹے چھوٹے رہ جاتے ہیں لہٰذا بیج کی شرح ایک حد تک بڑھانے سے بنیادی شاخوں میں اضافہ ہوتا ہے جس سے پیداوار پر اچھا اثر پڑتا ہے۔ مزید براں شرح بیج میں مذکورہ اضافہ جڑی بُوٹیوں کے کنٹرول کے لئے بھی معاون ثابت ہوتا ہے کیونکہ فصل کے پودوں کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے جڑی بُوٹیوں کو پھلنے پھُولنے کا موقع کم ملتا ہے۔

بیج کی دستیابی

گندم کی ترقی دادہ اقسام کا بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن اور پرائیویٹ سیڈ کمپنیوں کے ڈپوؤں اور ڈیلروں سے دستیاب ہے۔ کاشتکار اس سہولت سے فائدہ اُٹھائیں اور بیماریوں سے پاک، تصدیق شُدہ بیج استعمال کریں۔ اس سال پنجاب سیڈ کارپوریشن کے پاس گندم کی مختلف اقسام کے تصدیق شُدہ بیج کے 1,141,699 تھیلے (50 کلوگرام فی تھیلا) دستیاب ہیں۔ کاشتکار بیج خریدتے وقت تصدیق شُدہ بیج کے متعلقہ فیڈرل سیڈ سرٹیفیکیشن کے ٹیگ کی تسلی ضرور کریں۔

حکومتِ پنجاب کی طرف سے گندم کی ترقی دادہ اقسام کا بیج ہمراہ پھپھوندی کش زہر برائے بیج 1200 روپے فی ایکڑ سبسڈی پر دیا جارہا ہے۔ کاشتکاروں سے گزارش ہے کہ اس کے لیے قریبی زرعی کارکن یا محکمانہ اعلانات اور اخباری اشتہارات کے ذریعے معلومات حاصل کریں اور سہولت سے فائدہ اٹھائیں۔

بیج کو زہر لگانا

گندم کی مختلف بیماریوں میں کانگیاری، کرنال بنٹ، گندم کی بلاسٹ اور اکھیڑا وغیرہ زیادہ نقصان پہنچاتی ہیں اور پیداوار میں نقصان کا باعث بنتی ہیں۔ ان کے تدارک کے لئے بیج کو بوائی سے پہلے تھائیوفنیٹ میتھائل بحساب دو تا اڑھائی گرام یا امیڈاکلوپرڈ+ٹیبوکونازول بحساب 2 ملی لٹر فی کلوگرام بیج لگائیں۔

زہر لگانے کا طریقہ

بہتر ہے کہ بیج کو زہر لگانے کے لئے گھومنے والا ڈرم استعمال کریں تاہم اگر یہ میسر نہ ہو تو پلاسٹک کی ایک بوری میں وزن شُدہ بیج اور سفارش کردہ زہر ڈال کر بوری کا منہ باندھیں اور دونوں طرف سے پکڑ کر اچھی طرح ہلائیں تاکہ بیج کے ہر دانے کو زہر لگ جائے۔خیال رہے کہ بوری کو تقریباً آدھا بھرا جائے تاکہ دوائی اچھی طرح بیج کے ساتھ لگ سکے۔

کھیت کی صحیح پیمائش

زرعی مداخل کے لئے زیرِ نظر کتابچہ میں دی گئی سفارشات ایک ایکڑ یعنی 8 کنال کے لئے ہیں۔کاشتکاروں سے گذارش ہے کہ بیج ،کھاد اور زرعی زہروں و دیگر مداخل کے استعمال کے لئے مقدار کا تعین کرتے وقت اپنے کھیت کی پیمائش کو ضرور مدِنظر رکھیں۔

زمین کو ہموار کرنا

کسی بھی فصل کی بھرپُور پیداوار حاصل کرنے کے لئے کھیت کا اچھی طرح ہموار ہونا بے حد ضروری ہے۔اس طرح پانی یکساں لگتا ہے اور فصل کا اُگاؤ یکساں اور بہتر ہوتا ہے، نیز زرعی مداخل بھی یکساں طور پر سارے کھیت میں تقسیم ہوتے ہیں۔سب سے اہم یہ کہ گندم کی فصل کو دی جانے والی آبپاشی خصوصاً پہلی آبپاشی مطلوبہ اور یکساں مقدار میں دی جاسکتی ہے اور پانی کی کمی یا زیادتی کا فصل پر بُرا اثر نہیں پڑتا اور فصل کی بڑھوتری بہتر رہتی ہے۔اس لئے ضروری ہے کہ کھیت کو ہموار کیا جائے، زیادہ بہتر ہے کہ اس مقصد کے لئے لیزر لینڈ لیولر استعمال کیا جائے۔

ڈرل کاشت اور کھادوں کی افادیت

کیمیائی کھادوں کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے پیشِ نظر ان کا استعمال بہت احتیاط سے کرنا اشد ضروری ہے۔ڈرل کے ذریعہ کاشت اور بوائی کے وقت ڈالی جانے والی کھاد کے استعمال کی صورت میں کھادوں کی افادیت بڑھ جاتی ہے۔کھاد چونکہ پودوں کی جڑوں کے قریب گرتی ہے اور اس طرح فصل کھاد کا ہر دانہ استعمال کر سکتی ہے۔اس کے علاوہ فصل کا اُگاؤ یکساں اور زیادہ ہوتا ہے۔ڈرل سے کاشت کرتے وقت اس بات کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے کہ بیج زیادہ گہرائی تک نہیں جانا چاہیئے کیونکہ اس طرح بیج دیر سے اُگتا ہے اور شگوفے بھی کم بنتے ہیں۔

ڈرل مشین کی کیلی بریشن

استعمال سے پہلے ایک دفعہ ڈرل مشین کی کیلی بریشن کرلیں یعنی اس کی بیج گرانے کی شرح کو جانچ لیں۔اس کا طریقہ یہ ہے کہ بیج بکس میں بیج ڈالیں۔ہر سیڈ ٹیوب کے آگے پلاسٹک کا لفافہ چڑھالیں۔ڈرل کو ٹریکٹر کے ذریعے تھوڑا اوپر اٹھا کر اس طرح چلائیں کہ ڈرل کو گھمانے والا پہیہ زمین کے ساتھ لگ کر چلتا رہے اور بیج گر کر سیڈ ٹیوبوں کے آگے لگے ہوئے لفافوں میں جمع ہوتا رہے۔کچھ فاصلے پر جا کر ڈرل کو روک دیں اور لفافوں میں جمع شُدہ بیج کا وزن کرلیں۔ڈرل کی چوڑائی اور طے کردہ فاصلے کو ضرب دے کر رقبہ معلوم کرلیں۔لفافوں سے حاصل شُدہ بیج کے وزن کو اس رقبہ پر تقسیم کریں تو بیج کی شرح فی اکائی رقبہ معلوم ہو جائے گا اور پتا چل جائے گا کہ یہ ڈرل ایک ایکڑ میں کتنا بیج گرائے گی۔اس طرح سفارش کے مطابق بیج کی شرح کم یا زیادہ کرنے کے لئے ڈرل کی گیج کو ایڈجسٹ کیا جاسکتا ہے۔

مثال

ٹیوبوں کے آگے لگائے گئے لفافوں میں جمع شدہ بیج کا وزن	500 گرام
ڈرل کی چوڑائی	8 فٹ
طے کردہ فاصلہ	30فٹ
کور کردہ رقبہ (لمبائی × چوڑائی)	240 مربع فٹ
بیج کی شرح	500/240
فی مربع فٹ (گرام)	2.08
فی ایکڑ بیج (کلوگرام)	90

اوپر دی گئی مثال کے مطابق یہ ڈرل 90 کلوگرام فی ایکڑ بیج گرائے گی جو کہ سفارش کردہ مقدار سے تقریباً دوگنا ہے، اس لئے اس کی گیج کو ایڈجسٹ کر کے کم کریں اور دوبارہ وہی عمل دوہرائیں تاکہ اس کو سفارش کردہ مقدار پر فکس کیا جا سکے۔ کمبائنڈ ڈرل کی صورت میں کھاد والے بکس کی ایڈجسٹمنٹ بھی علیحدہ سے اسی طریقہ کے مطابق کرنا ضروری ہے۔

زمین کی تیاری وطریقہ کاشت

برائے آبپاش علاقہ جات

- گندم کی بھرپور پیداوار حاصل کرنے کے لئے زمین اچھی طرح تیار کریں۔ وریال کھیتوں میں دو تا تین مرتبہ وقفہ وقفہ سے ہل چلائیں تاکہ جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں اور زمین میں موجود غذائی عناصر پودے کے لئے قابل حصول حالت میں تبدیل ہو جائیں۔
- راؤنی سے پہلے کھیتوں کو چھوٹے چھوٹے کیاروں میں تقسیم کریں تاکہ کم پانی یکساں اور مطلوبہ مقدار میں دیا جا سکے۔
- راؤنی کے بعد وتر آنے پر بوائی سے کچھ دن پہلے صبح سویرے ہل چلائیں اور سہاگہ دیں۔ یہ عمل دو تین بار دوہرانے سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جاتی ہیں اور زمین کی نیچے کی نمی اُوپر آ جاتی ہے جو گندم کے اچھے اُگاؤ کی ضامن ہے۔ یہ داب کا طریقہ ہے اور یہ اگیتی اور درمیانی کاشت میں باآسانی اختیار کیا جا سکتا ہے لیکن پچھیتی کاشت میں وقت کی کمی کے پیش نظر موزوں نہیں ہے۔
- سیلابہ کے علاقہ میں زمین کو ہموار کر کے گہرا ہل چلائیں تاکہ مناسب نمی میسر ہو۔ آخری تیاری میں بھاری اور میرا زمین میں دو بار جبکہ ہلکی اور ریتلی زمین میں صرف ایک بار ہل چلائیں اور سہاگہ دیں۔

پنجاب کے آبپاش علاقوں میں گندم کی بیشتر کاشت کپاس، دھان، کماد یا مکئی کے وڈھ میں اور کچھ رقبہ پر وریال زمینوں پر کی جاتی ہے۔ مختلف حالات میں گندم کی کاشت کے طریقوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1. کپاس، مکئی اور کماد کے بعد گندم کی کاشت

- ## وتر کا طریقہ

سابقہ فصل کے کاٹنے سے 15 تا 20 یوم قبل کھیت کو پانی دیں تا کہ چھڑیاں وغیرہ کاٹتے وقت زمین وتر حالت میں ہو اور کم سے کم وقت میں اچھی تیاری ہو سکے اور بروقت گندم کاشت کی جا سکے۔ چھڑیاں وغیرہ کاٹنے کے فوراً بعد دو مرتبہ ہل اور ایک مرتبہ روٹاویٹر چلائیں۔ اگر روٹاویٹر میسر نہ ہو تو بھاری سہاگہ دیں۔ اس کے بعد بوائی بذریعہ ڈرل کریں تا کہ بیج یکساں اور مناسب گہرائی پر جائے اور اُگاؤ بہتر ہو۔

- ## خشک طریقہ

سابقہ فصل کی برداشت کے بعد اگر زمین میں وتر نہ ہو تو اس میں دو مرتبہ عام ہل اور ایک مرتبہ روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو چلائیں۔ بوائی بذریعہ ڈرل کریں اور مناسب کیارے بنا کر کھیت کو پانی لگا دیں۔ خیال رہے کہ ڈرل کردہ بیج کی گہرائی ایک انچ سے زیادہ نہ ہو۔ اس طرح وقت کی بچت ہوتی ہے اور اُگاؤ بھی جلدی ہوتا ہے کیونکہ بیج کو مطلوبہ پانی وافر مقدار میں میسر آتا ہے۔

- ## گپ چھٹ کا طریقہ

پچھلی فصل کی برداشت کے بعد دو مرتبہ عام ہل چلائیں اور بھاری سہاگہ دیں۔ بعد ازاں کیاروں کے لئے وٹیں بنائیں اور کھیت کو پانی لگا دیں اور پھر 4 تا 6 گھنٹے کے لئے بھگوئے ہوئے بیج کا چھٹہ دیں۔ یہ طریقہ کلراٹھی زمینوں میں گندم کی کاشت کے لئے موزوں ہے کیونکہ پانی کھڑا ہونے کی وجہ سے نمکیات کے مضر اثرات کم ہوتے ہیں۔ سخت زمینوں میں اس طریقہ سے گندم کاشت کرنے کیلئے بیج کو بھگونا ضروری نہیں ہے بلکہ بیج کا چھٹہ دینے سے پہلے پانی جذب ہونے کا انتظار کیا جائے۔

2. دھان کے بعد گندم کی کاشت

زمین کی نوعیت کے مطابق دھان کی فصل کو برداشت سے 15 تا 25 روز قبل پانی دینا بند کر دیں تا کہ فصل برداشت ہونے تک زمین وتر حالت میں آجائے اور بغیر انتظار کئے زمین تیار کر کے گندم کاشت کی جا سکے۔ دھان کی برداشت کے بعد وتر حالت میں ایک مرتبہ روٹاویٹر (Rotavator) یا دو دفعہ ڈسک ہیرو چلائیں۔ اس کے بعد ہل چلائیں اور سہاگہ دیں اور گندم کی بوائی کر دیں۔ یاد رہے دھان کی کٹائی کے بعد دھان کے مڈھوں اور باقیات کو آگ نہ لگائیں کیونکہ یہ ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ کا باعث ہے۔ انسانی صحت پر اسکے دھوئیں کے مضر اثرات ہوتے ہیں اور فصل کی باقیات و زمین میں موجود اہم غذائی عناصر، مفید کیڑے اور خورد بینی جاندار جل کر ضائع ہو جاتے ہیں۔

3. زیرو ٹیلج کاشت

اگر زیرو ٹیلج ڈرل یا پاک سیڈر (Pak Seeder) میسر ہو تو دھان یا کسی بھی دوسری فصل کی برداشت کے بعد بغیر زمین تیار کئے اس کے ساتھ گندم کی بوائی کریں۔ اس سے نہ صرف زمین کی تیاری پر آنے والے اخراجات کی بچت ہوتی ہے بلکہ فصل کی بروقت کاشت کو بھی یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ کمبائن ہارویسٹر سے دھان کی برداشت کے بعد کھیتوں میں ڈھیریوں کی شکل میں موجود فصل کی باقیات کو پھیلا دیں اور پھر زیرو ٹیلج یا پاک سیڈر ڈرل سے گندم کی کاشت کریں۔ اس طریقہ کاشت کو اختیار کرتے ہوئے ماحولیاتی آلودگی میں کمی کی جا سکتی ہے۔

4. پٹڑیوں پر کاشت

گندم کو پٹڑیوں پر کاشت کرنے کا طریقہ بھی رواج پا رہا ہے جس کے لیے مارکیٹ میں بیڈ پلانٹر مشین بھی میسر ہے۔پٹڑیوں پر کاشت کے درج ذیل فوائد ہیں۔

- 30 سے 50 فیصد تک پانی کی بچت ہوتی ہے۔
- پیداوار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔
- کھادوں کے صحیح استعمال سے پیداوار بڑھ جاتی ہے۔
- کلراٹھی زمینوں میں نمکین پانی کے استعمال سے بھی فصل زیادہ متاثر نہیں ہوتی ہے۔
- فصل کی جڑیں زمین میں زیادہ گہری چلی جاتی ہیں اور مضبوط ہونے کی وجہ سے آندھی یا بارش کی وجہ سے فصل نہیں گرتی۔
- زیادہ بارش یا پہلے پانی کے بعد پیلی نہیں ہوتی اور روایتی طریقہ کی نسبت اچھی پیداوار دیتی ہے مزید براں پٹڑیوں پر کاشت کی گئی گندم میں کماد، سرسوں وغیرہ کی مخلوط کاشت بھی آسانی سے کی جاسکتی ہے۔

5. بوائی کے بعد کھیلیاں بنانا

محکمہ زراعت پنجاب شعبہ ریسرچ، اڈاپٹیو ریسرچ اور پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل کے تجربات کے مطابق یہ اخذ کیا گیا ہے کہ جو زمینیں جلد پانی جذب نہیں کرتیں وہاں پر چھٹہ کے طریقہ سے گندم کی بوائی کرنے کے بعد رجر کے ساتھ کھیلیاں بنائی جاسکتی ہیں۔اس طریقہ کاشت سے آب پاش علاقوں میں مثبت نتائج حاصل ہوئے ہیں خصوصاً چاول کے علاقہ اور چکنی زمینوں پر بہت زیادہ فوائد حاصل ہوئے ہیں تاہم ریتلی زمینوں میں یہ طریقہ زیادہ فائدہ مند نہیں ہے۔

6. کھڑی کپاس میں گندم کی کاشت

بعض اوقات کپاس کی فصل دیر سے کٹنے کی صورت میں گندم کی بوائی میں تاخیر ہو جاتی ہے۔بروقت بوائی کے لئے کھڑی کپاس میں کاشت کے طریقے کو اپنایا جاسکتا ہے۔اس کے لئے کھلی ہوئی کپاس کی چنائی مکمل کرلیں اور پھر کھیت کو پانی سے بھر دیں۔اگر وٹیں وغیرہ ہوں تو انہیں بھی پانی سے تر کرلیں۔اگر زمین میرا ہو تو پانی کھڑا ہونے کے فوراً بعد گندم کے 6 گھنٹے تک بھگوئے ہوئے بیج کا یکساں دوہرا چھٹہ دیں۔ اگر زمین سخت ہو اور پانی زیادہ دیر تک کھڑا رہتا ہو تو بیج کو بھگونے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ کھیت میں موجود پانی کو مدِنظر رکھتے ہوئے مناسب وقفہ کے بعد خشک بیج کا چھٹہ کریں۔جس کھیت میں اس طریقہ سے گندم کاشت کرنی ہو خصوصاً اس کا جڑی بوٹیوں سے پاک ہونا بہت ضروری ہے۔کھڑی کپاس میں گندم کی کاشت کے حوالہ سے دوسری تمام سفارشات کے ساتھ مندرجہ ذیل نکات کا بھی خیال رکھیں۔

- کھڑی کپاس میں گندم کی کاشت کا بہترین وقت یکم تا 20 نومبر ہے۔
- شرح بیج 55 تا 60 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔زمین کی بافت کے مطابق شرح بیج میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔
- سفارش کردہ کھادیں، کپاس کی چھڑیاں کاٹنے کے بعد پانی کے ساتھ استعمال کریں۔نائٹروجنی کھاد کی دوسری قسط دوسرے پانی کے ساتھ ڈالیں۔کھاد ڈال کر پانی لگاتے وقت اس بات کا خصوصی خیال رکھیں کہ پانی پٹڑیوں کے اُوپر تک چڑھ جائے وگرنہ کھاد کی افادیت میں کمی آئے گی۔

- دسمبر کے آخر یا جنوری کے شروع میں یعنی بوائی کے 30 تا40دن بعد کپاس کی چھڑیوں کو کاٹ لیں اور ان پر لگے ہوئے ٹینڈوں کو توڑ لیں۔ چھڑیاں زمین کی سطح سے تقریباً 2انچ گہری کاٹیں اور کھیت سے فوراً باہر نکال لیں۔

بارانی علاقوں میں طریقہ کاشت

مُون سُون کی پہلی بارش کے بعد کھیت میں مولڈ بولڈ (مٹی پلٹنے والا ہل) یا چیزل پلو چلائیں تاکہ زمین کافی گہرائی تک بُھربُھری ہو جائے اور زیادہ سے زیادہ پانی جذب کر سکے۔ گندم کی کاشت سے قبل ضرورت کے مطابق ہل چلا کر سہاگہ دیں تاکہ جڑی بوٹیاں تلف ہو سکیں اور زمین پر بُھربُھری مٹی کی تہہ بن جائے اور زیادہ پانی جذب ہو کر محفوظ ہو سکے۔ بوائی سے پہلے دو مرتبہ عام ہل چلائیں اور بھاری سہاگہ دیں تاکہ وتر زمین کی اُوپر والی تہہ میں آجائے۔ گندم بذریعہ ڈرل کاشت کریں۔ سفارش کردہ کھاد کی ساری مقدار بوائی سے پہلے زمین کی تیاری کے وقت ڈالیں۔ بارانی علاقوں میں جون کے مہینہ میں اگر جنتر اور گوار وغیرہ کی کاشت کی جائے اور 15 سے 20اگست تک (تقریباً 2مہینے بعد) اسے زمیں میں ہل چلا کر دبا دیا جائے تو زمین کی زرخیزی میں اضافہ ہوتا ہے اور گندم کی اچھی پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ خریف کے موسم میں فصلات کاشت کرنے سے زمین کی زرخیزی اور نمی محفوظ رکھنے کی استطاعت بڑھ جاتی ہے نیز جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔

گندم کے لئے کھادوں کی سفارشات

گندم کی بھرپُور پیداوار کے حصول کے لئے درج ذیل سفارش کردہ کھادوں کا استعمال زمین کے لیبارٹری تجزیہ کی روشنی میں کریں۔ کھادوں کی مقدار کا صحیح تعین کرنے کے لئے زمین کی بنیادی زرخیزی، زمین کا کلر اٹھا پن، اس کی قسم اور نوعیت، دستیاب نہری یا ٹیوب ویل کے پانی کی مقدار اور حالت، مختلف فصلوں کی کثرت کاشت اور پچھلی فصل وغیرہ کو ضرور مدِ نظر رکھیں۔ پنجاب کے تقریباً تمام اضلاع میں تجزیہ گاہیں موجود ہیں جہاں سے کاشتکار مٹی اور ٹیوب ویل کے پانی کا تجزیہ کرواسکتے ہیں۔

آبپاش علاقوں میں کھادوں کی سفارشات

نوعیت زرخیزی زمین	غذائی عناصر (کلوگرام فی ایکڑ)			کھاد کی مقدار (بوریوں میں) فی ایکڑ
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	
کمزور زمین نامیاتی مادہ 0.86% تک فاسفورس 7 پی پی ایم تک پوٹاش 80 پی پی ایم تک	64	46	25	دو بوری ڈی اے پی، دو بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی یا ایم او پی
اوسط زرخیز زمین نامیاتی مادہ 0.86% تا 1.29% فاسفورس 7 تا 14 پی پی ایم پوٹاش 80 تا 180 پی پی ایم	54	34	25	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی، پونے دو بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی یا ایم او پی
زرخیز زمین نامیاتی مادہ 1.29% سے زائد فاسفورس 14 پی پی ایم سے زائد پوٹاش 180 پی پی ایم سے زائد	46	30	25	سوا بوری ڈی اے پی، ڈیڑھ بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی یا ایم او پی

بارانی علاقوں میں کھادوں کی سفارشات

سالانہ بارش	غذائی عناصر (کلوگرام فی ایکڑ)			کھاد کی مقدار (بوریوں میں) فی ایکڑ
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	
کم بارش کا علاقہ (سالانہ بارش 350 ملی میٹر تک) راجن پور، لیہ، ڈیرہ غازی خان، مظفر گڑھ، بھکر، میانوالی اور خوشاب کے بارانی علاقے جنڈ، پنڈی گھیپ	32	23	12	ایک بوری ڈی اے پی، ایک بوری یوریا اور آدھی بوری ایس او پی یا ایم او پی
درمیانی بارش کا علاقہ (سالانہ بارش 350 سے 600 ملی میٹر تک) چکوال، تلہ گنگ اور پنڈ دادن خان کے علاقہ جات	40	28	12	سوا بوری ڈی اے پی، سوا بوری یوریا اور آدھی بوری ایس او پی یا ایم او پی
زیادہ بارش کا علاقہ (600 ملی میٹر سے زیادہ) راولپنڈی، اٹک، جہلم، سوہاوہ، نارووال، گجرات، کھاریاں، اور شکر گڑھ کے علاقہ جات	48	34	25	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی، ڈیڑھ بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی یا ایم او پی

(یہ سفارشات سوائل فرٹیلٹی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، لاہور کی جاری کردہ ہیں)

کھادوں کے استعمال سے متعلق ہدایات

- زیادہ بہتر ہے بوائی کے وقت فاسفورسی اور پوٹاش کی کھاد کا استعمال بینڈ پلیسمنٹ ڈرل کے ذریعے کریں۔
- نائٹروجنی کھاد 2 یا 3 برابر اقساط میں استعمال کریں جبکہ ریتلے علاقوں میں چار برابر اقساط میں ڈالیں کیونکہ ایسی زمینوں میں اس کے ضائع ہونے کا احتمال زیادہ ہوتا ہے۔
- اگر کسی وجہ سے فاسفورسی کھاد بوقت کاشت نہ ڈالی جا سکے تو پہلے پانی کے ساتھ ڈال دیں۔ پچھیتی کاشت کی صورت میں کھادوں کی پوری مقدار بوقت بوائی ہی ڈال دیں۔
- شورزدہ/ کلراٹھی زمینوں میں کیمیائی تجزیہ کے مطابق مون سون سے پہلے جپسم استعمال کریں۔
- ترقی پسند کاشتکار 2 بوری ڈی اے پی فی ایکڑ استعمال کریں۔

خوراکی اجزاء کی سفارش کردہ مقدار حاصل کرنے کے لیے متبادل کھادیں بھی استعمال کی جاسکتی ہیں۔

مختلف کھادوں میں خورا کی اجزاء کی مقدار

نام کھاد	وزن بوری کلوگرام	غذائی اجزاء (فیصد)			غذائی اجزاء کلوگرام فی بوری (50 کلوگرام)		
		نائٹروجن N	فاسفورس P_2O_5	پوٹاش K_2O	نائٹروجن N	فاسفورس P_2O_5	پوٹاش K_2O
یوریا	50	46	-	-	23	-	-
نائٹروفاس	50	22	20	-	11	10	-
کیلشیم امونیم نائٹریٹ(CAN)	50	26	-	-	13	-	-
سنگل سپر فاسفیٹ(SSP)18%	50	-	18	-	-	9	-
سنگل سپر فاسفیٹ(SSP)14%	50	-	14	-	-	7	-
ٹرپل سپر فاسفیٹ (ٹی ایس پی)	50	-	46	-	-	23	-
ڈائی امونیم فاسفیٹ (ڈی اے پی)	50	18	46	-	9	23	-
پوٹاشیم سلفیٹ (ایس او پی)	50	-	-	50	-	-	25
پوٹاشیم کلورائیڈ (ایم او پی)	50	-	-	60	-	-	30

ضروری گذارش: کاشتکاروں سے گذارش ہے کہ حکومت کی طرف سے کھادوں پر دی جانے والی سبسڈی حاصل کرنے کے لئے کسان کارڈ استعمال کریں۔

گندم میں زنک اور بوران کا استعمال

گندم کی فصل کے لئے زنک سلفیٹ (ZnSO4) 33 فیصد بحساب 6 کلوگرام اور بورک ایسڈ 17 فیصد بحساب 2.50 کلوگرام فی ایکڑ بوائی کے وقت استعمال کرنے سے گندم کی پیداوار پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اگر سابقہ فصل میں زنک سلفیٹ استعمال کی گئی ہو تو گندم کی فصل میں اس کا استعمال نہ کریں۔

دیسی و سبز کھاد کا استعمال

ہماری زمینوں میں نامیاتی مادہ کی مقدار کافی کم ہے، اس لئے زمین کی بنیادی زرخیزی اور طبعی حالت کو برقرار رکھنے کے لئے اور کیمیائی کھادوں کی قیمت میں اضافہ کے پیشِ نظر دیسی یا سبز کھاد کا استعمال بہت ضروری ہے۔ گوبر کی گلی سڑی کھاد بحساب 8 تا 10 ٹن

(تین سے چار ٹرالی) فی ایکڑ استعمال کریں یا پھر گندم کی فصل سے قبل گوار، جنتر یا دیگر پھلی دار اجناس کاشت کریں اور پھول آنے پر بطور سبز کھاد زمین میں دبا دیں۔ خیال رہے کہ یہ عمل گندم کی بوائی سے دو ماہ قبل کریں اور ہر دو تین سال بعد ضرور دہرائیں۔ چاول کے علاقہ میں جہاں پر گندم کے بعد چاول کی باسمتی اقسام کاشت کرنا مقصود ہوں، وہاں گندم کی برداشت کے بعد جنتر یا دیگر پھلی دار اجناس کاشت کی جاسکتی ہیں۔ یہ فصلات باسمتی دھان کی منتقلی سے 15 تا 20 دن پہلے ہل چلا کر زمین میں ملا دی جائیں تو بھی زمین کی زرخیزی کو بحال رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

آبپاشی

مختلف فصلوں کے بعد کاشتہ گندم کو درج ذیل ترکیب کار کے مطابق آبپاشی کریں۔ تاہم موسم کی نوعیت، زمین کی ساخت اور فصل کی ضرورت کے مطابق پانی لگانے کے شیڈول میں ردوبدل کیا جاسکتا ہے۔

کپاس، مکئی اور کماد کے بعد کاشتہ گندم

پہلا پانی: شگوفے نکلتے وقت یعنی بوائی کے 20 تا 25 دن بعد۔ (اُوپر کی جڑیں نکلتے وقت)

اس مرحلے پر پانی کی اشد ضرورت ہوتی ہے اور پانی دیر سے لگانے کی صورت میں پودا شگوفے کم بناتا ہے اور فی پودا سٹوں کی تعداد کم ہو جاتی ہے۔

دوسرا پانی: بوائی کے 80 تا 90 دن بعد (گوبھ کے وقت)

اس وقت سٹہ بن رہا ہوتا ہے اور باہر نکلنے کے مراحل میں ہوتا ہے۔ اگر اس مرحلے پر پانی نہ دیا جائے یا تاخیر سے دیا جائے تو سٹے چھوٹے رہ جاتے ہیں اور ان میں دانوں کی تعداد کم رہ جاتی ہے اور پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

تیسرا پانی: دانہ بننے کی ابتداء یعنی بوائی کے 125 تا 130 دن بعد۔ (دودھیا حالت)

یہ سٹے میں دانہ بننے اور بھرنے کا وقت ہے۔ اگر اس مرحلے پر پانی نہ دیا جائے یا تاخیر سے دیا جائے تو دانے کا سائز چھوٹا اور وزن کم رہ جاتا ہے جس سے پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

دھان کے بعد کاشتہ گندم

پہلا پانی: بوائی کے 35 تا 45 دن بعد

دھان کے وڈھ میں چونکہ وتر زیادہ ہوتا ہے اس لئے گندم کی فصل کو پہلا پانی قدرے تاخیر سے لگایا جائے تاکہ زمین نرم رہے، پودے کی جڑوں کو ہوا کی مناسب فراہمی جاری رہے اور پودا زیادہ جڑیں اور شگوفے بنا سکے۔

دوسرا پانی: بوائی کے 80 تا 90 دن بعد (گوبھ کے وقت)

تیسرا پانی: دانہ بننے کی ابتدا یعنی بوائی کے 125 تا 130 دن بعد (دودھیا حالت)

پچھیتی کاشتہ فصل کی آبپاشی

پہلا پانی: شاخیں نکلتے وقت (بوائی کے 25 تا 30 دن بعد)

دوسرا پانی: گوبھ کے وقت (بوائی کے 70 تا 80 دن بعد)

تیسرا پانی: دانے بننے کی ابتدائی حالت بوائی کے 110 تا 115 دن بعد (دودھیا حالت)

آبپاشی سے متعلق ضروری ہدایات

- اگر موسم متواتر گرم اور خشک رہے تو پہلے اور دوسرے نیز دوسرے اور تیسرے پانی کے درمیانی وقفہ میں ضرورت کے مطابق ایک زائد پانی لگائیں۔
- 25 مارچ تک آخری آبپاشی مکمل کرلیں تاہم موسمی حالات کے تناظر میں پانی اس کے بعد بھی لگایا جاسکتا ہے۔
- گندم کے کھیتوں میں کیارے چھوٹے بنائیں تاکہ آبپاشی مناسب مقدار میں ہوسکے اور پانی کی بچت کے ساتھ فصل بھی خوشحال رہے۔
- ریتلی زمین میں ضرورت کے مطابق زائد پانی لگایا جاسکتا ہے۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

گندم کی زیادہ اور معیاری پیداوار حاصل کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی انتہائی ضروری ہے۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کریں۔

غیر کیمیائی انسداد

- فصلوں کا ادل بدل کریں اور گندم والے کھیتوں میں دو تا تین سال بعد چارہ برسیم وغیرہ کاشت کریں۔
- اگر ممکن ہو تو پہلے پانی کے بعد وتر آنے پر دوہری بار ہیرو چلائی جائے۔ اس سے جڑی بوٹیاں بہت حد تک تلف ہو جاتی ہیں اور زمین میں وتر دیر تک قائم رہتا ہے۔
- اگر تھوڑا رقبہ ہو تو فصل کے اُگاؤ کے بعد کھرپے یا کسولے سے خشک گوڈی کرکے فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک کیا جاسکتا ہے۔ یہ عمل کافی موثر ہے بشرطیکہ کاشتکار کے پاس افرادی قوت میسر ہو۔

کیمیائی انسداد:

محکمہ زراعت توسیع یا پیسٹ وارننگ کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہروں کا استعمال کریں اور درج ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

- زہر کے چھڑکاؤ کے بعد گوڈی یا بار ہیرو کے استعمال سے پرہیز کریں اور جڑی بوٹیوں کو چارہ کے طور پر ہرگز استعمال نہ کریں۔
- سپرے ہمیشہ مشین کی کیلی بریشن کرکے کریں، پانی کی مقدار 100 تا 120 لٹر فی ایکڑ رکھیں۔ کسی جگہ دوہری سپرے نہ کریں اور نہ ہی کوئی جگہ خالی رہنے دیں۔
- سپرے کے لئے مخصوص نوزل (Flat Fan یا T.Jet) استعمال کریں، تیز ہوا، دھند یا بارش میں سپرے نہ کریں۔ ترجیحاً سپرے دھوپ میں کریں۔
- ایسے علاقے جہاں پہلے پانی کے بعد زمین دیر سے وتر آتی ہے وہاں پانی لگانے کے بعد جب کھیت میں کیچڑ ہو تو جڑی بوٹی مار زہریں یوریا کھاد یا ریت میں ملا کر بذریعہ چھٹہ بھی استعمال کی جاسکتی ہیں۔
- ریتلے اور کلراٹھے علاقوں میں جڑی بوٹی مار زہروں کا استعمال احتیاط سے کریں۔

سپرے مشین کی کیلی بریشن

سپرے مشین کو مقررہ حد تک پانی سے بھر لیں اور اس کا فصل پر اس طرح سپرے کریں گویا آپ زہر کا سپرے کر رہے ہیں۔ جب مشین میں موجود پانی ختم ہو جائے تو سپرے شدہ فصل کا رقبہ معلوم کر لیں۔ فرض کریں یہ رقبہ ایک ایکڑ کا آٹھواں حصہ بنتا ہے تو ایک ایکڑ فصل کو سپرے کرنے کے لئے آٹھ ٹینکی پانی درکار ہوگا۔ مذکورہ ایک ایکڑ رقبہ پر سپرے کرنے کے لئے زہر کی سفارش کردہ فی ایکڑ مقدار کو آٹھ حصوں میں برابر تقسیم کر کے ایک حصہ فی ٹینکی پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

گندم کے نقصان دہ کیڑے اور اُن کا انسداد

نام کیڑا	شناخت	حملے/نقصان کا طریقہ	انسداد
کالی چیونٹی (Black Ant)	یہ عام چیونٹیوں کی طرح ہوتی ہے مگر جسامت میں بڑی ہوتی ہے۔	بوائی کے وقت کھیتوں سے دانے اٹھا کر لے جاتی ہیں جس سے فصل کا مطلوبہ اُگاؤ حاصل نہیں ہوتا۔	● یہ کیڑا زمین میں گھر بنا کر رہتا ہے۔ اس کے بل تلاش کر کے ان پر سفارش کردہ زہروں کا دھوڑا کریں۔
دیمک (Termite)	یہ چھوٹا سا کیڑا ہوتا ہے۔ اس کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے اور اپنا گھر زمین میں بنا کر خاندان کی شکل میں رہتا ہے۔	اس کا حملہ فصل کی جڑوں پر ہوتا ہے۔ بارانی علاقوں میں حملہ نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔ متاثرہ پودے پیلے پڑ جاتے ہیں اور شدید حملہ کی صورت میں مر جاتے ہیں۔ حملہ عام طور پر ٹکڑیوں میں ہوتا ہے۔	● راؤنی کے وقت سفارش کردہ زہر استعمال کریں۔ اگر حملہ فصل اُگنے کے بعد ہو تو بھی یہی زہر اسی مقدار میں آبپاشی کے ساتھ استعمال کریں۔ ● گوبر کی کچی کھاد استعمال نہ کریں۔
چور کیڑا (Cut worm)	اس کی سنڈیاں دن کے وقت ڈھلوں اور دراڑوں میں چھپی رہتی ہیں اور رات کے وقت حملہ کرتی ہے۔	یہ اُگتی ہوئی فصل میں پودوں کو سطح زمین سے کاٹ دیتا ہے۔ کھاتا کم اور کاٹ کاٹ کر ضائع زیادہ کرتا ہے۔	پانی دینے سے بھی حملہ کم ہو جاتا ہے۔ سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں یا زہریلا طمعہ استعمال کریں۔
گندم کا سست تیلہ (Aphid)	یہ سبزی مائل چھوٹا سا کیڑا ہے۔ جس کا جسم ناشپاتی کی طرح ہوتا ہے۔ جسم کے اُوپر آخری حصے میں دو نالیاں نظر آتی ہیں جن سے میٹھا مادہ خارج ہوتا ہے۔ جسکی وجہ سے پتوں پر کالی پھپھوندی اُگ آتی ہے۔ عام طور پر ایک جگہ پر اکٹھے پائے جاتے ہیں اور اگر ان کو چھیڑا بھی جائے تو بہت کم حرکت کرتے ہیں۔	یہ کیڑا پودوں کے پتوں، شگوفوں اور سٹوں کا رس چوستا ہے۔ جس سے پودا اور سٹے کمزور ہو جاتے ہیں۔ شدید حملے کی صورت میں دانے سُکڑ جاتے ہیں اور پیداوار پر بُرا اثر پڑتا ہے۔ وسط فروری تا مارچ میں اس کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔ شدید حملے کی صورت میں پتوں پر کالی اُلی اُگ آتی ہے۔ اس سے پتوں میں خوراک بنانے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔	● عموماً مفید کیڑے مثلاً مختلف اِقسام کی مفید بھونڈیاں (لیڈی برڈ بیٹل) کرائی سوپا، مکڑی، سرفڈ فلائی اور طفیلی کیڑے اس کی تعداد کو بڑھنے نہیں دیتے۔ اس کے لئے گندم کے کھیت میں سرسوں کی لائنیں کاشت کریں۔ ● اگیتی کاشت کو فروغ دیں۔ ● کھادوں کا متناسب استعمال کیا جائے تو بھی سُست تیلے کے حملہ کو کم کیا جا سکتا ہے۔

لشکری سُنڈی (Army Worm)	یہ سُنڈی عام طور پر پتوں اور سٹوں پر پائی جاتی ہے اور اس کے جسم پر دھاریاں ہوتی ہیں کیونکہ لشکر کی صورت میں چلتی ہوئی ایک کھیت سے دوسرے کی طرف یلغار کرتی ہے اس لئے اس کو لشکری سُنڈی کہتے ہیں۔	یہ کیڑا بعض علاقوں میں کبھی کبھار وبائی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ گندم کے پتوں اور سٹوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔	● حملہ شُدہ کھیت کے گرد سفارش کردہ زہر کا دُھوڑا کریں تاکہ سُنڈیاں دوسرے کھیتوں پر حملہ آور نہ ہو سکیں۔
گلابی سُنڈی (Pink Borer)	سُنڈی گلابی رنگ کی ہوتی ہے۔ یہ کیڑا سُنڈی کی حالت میں سردیوں کے دن دھان کے مُڈھوں میں گزارتا ہے۔	یہ کیڑا زیادہ تر چاول کے علاقوں میں گندم کی فصل پر حملہ آور ہوتا ہے اور درمیانی کونپل کاٹ دیتا ہے جو سوکھ جاتی ہے۔ اس کا حملہ دسمبر تا مارچ میں کسی بھی وقت ہو سکتا ہے۔ متاثرہ سٹوں میں دانے نہیں بنتے اور سٹہ سفید نظر آتا ہے۔	● دھان کی کٹائی کے بعد مُڈھ تلف کر دیں۔ ● گندم کی متاثرہ شاخ کو اُکھاڑ کر تلف کر دیں۔
امریکن سُنڈی (Helicoverpa Spp)	بالغ پروانہ بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ اگلے پروں پر سیاہ دھبہ ہوتا ہے۔ سُنڈی جسامت میں بڑی اور سبز بھورے رنگ کی ہوتی ہے۔ سُنڈی کے طرفین میں لمبائی کے رُخ دو لکیریں ہوتی ہیں۔ انڈے کا رنگ سفیدی مائل زرد ہوتا ہے۔	اس کا حملہ کپاس کے علاقوں میں ہوتا ہے۔ سُنڈیاں نومبر دسمبر میں گندم کے شگوفوں کو کھاتی ہیں۔ مارچ اپریل میں یہ سُنڈیاں سٹوں پر حملہ آور ہوتی ہیں اور دانوں کو کھاتی ہیں۔	● کپاس کی برداشت کے بعد چھڑیاں کاٹ کر زمین میں گہرا ہل چلائیں تاکہ زمین میں موجود پیوپے تلف ہو جائیں۔ ● جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ● پروانوں کی تلفی کے لیے روشنی کے پھندے لگائیں۔ ● انڈوں کی تلفی کے لیے ٹرائیکوگراما کے کارڈز استعمال کریں۔

چوہے (Rats)	عام طور پر کھیتوں میں چوہے کافی نقصان کا باعث بنتے ہیں۔	چوہے گندم کے علاوہ دوسری فصلوں کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں۔ یہ فصل کو کھاتے کم اور نقصان زیادہ کرتے ہیں۔ گندم کے علاوہ کماد، چاول، مکئی، پھلدار پودوں، نرسریوں اور سبزیات کے پودوں کو کاٹ کر خراب کرتے ہیں اور نقصان پہنچاتے ہیں۔ نیز کھالوں اور وٹوں پر ان کے بلوں کی وجہ سے کافی مقدار میں پانی ضائع ہو جاتا ہے۔	● چوہوں کے بلوں کو مٹی یا پانی سے بھر دیا جائے یا بلوں کو اُکھاڑ کر چوہوں کو مارا جائے۔ مقامی طور پر دستیاب پنجرے اور پھندے لگا کر بھی ان کو تلف کیا جا سکتا ہے۔ ● ایک حصہ زہر (زنک فاسفائیڈ) کو 20 حصے آٹے میں ملا کر تھوڑے سے گُڑ میں چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں اور چوہوں کے بلوں کے پاس کھیتوں میں رات کو رکھ دیں تاکہ جب چوہے نکلیں تو کھا کر مر جائیں اور صبح وہاں سے ہٹا دیں۔ ● ایک حصہ زہر کو 20 حصے اُبلے ہوئے مکئی کے دانوں کے ساتھ ملائیں اور بلوں کے قریب رکھیں۔ ● کھیتوں میں ایک گولی زہر فی بل رکھ کر بل کو مٹی سے بند کر دیں۔ گولیوں سے زہریلی گیس نکل کر چوہوں کو بل کے اندر ہی ختم کر دے گی۔ زہریلی گولیاں وغیرہ کھیت میں رکھنے میں احتیاط کریں تاکہ مویشی، پالتو جانور اور جنگلی حیات ان کو نہ کھا سکیں۔
پرندے (چڑیاں، شارک اور کوے وغیرہ)	کوے اور شارک بوائی کے وقت بیج اٹھا لیتے ہیں اور نقصان کا باعث بنتے ہیں۔ چڑیاں فصل پکنے پر حملہ کرتی ہیں۔	اُگے ہوئے پودوں کو اُکھاڑ کر اور کھا کر نقصان پہنچاتی ہیں۔ چڑیوں کے جھنڈ کے جھنڈ پکی ہوئی فصل کے سٹوں سے دانے نکال کر ضائع کر دیتے ہیں۔	● چڑیوں کو شکار کرنے والے پرندوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ ٹین کے ڈبے بجا کر بھی انہیں دور رکھا جا سکتا ہے۔ کپڑے یا مومی کاغذ کی جھنڈیاں کھیتوں میں لگانے سے پرندوں کو دور رکھا جا سکتا ہے۔

نوٹ: گندم کی فصل پر زرعی زہریں ہرگز استعمال نہ کریں۔

گندم میں سرسوں کی کاشت: سُست تیلے کا تدارک

سُست تیلے کا حملہ سرسوں کی فصل پر پہلے ہوتا ہے اور فائدہ مند کیڑے بھی اس پر پہلے پیدا ہوتے ہیں۔ جس وقت گندم پر سُست تیلے کا حملہ شروع ہوتا ہے تو مفید کیڑے اس پر منتقل ہو جاتے ہیں اور چند ہی دنوں میں سُست تیلے کو کھا کر کنٹرول کر لیتے ہیں۔ سرسوں پر حملہ کرنے والا تیلہ گندم کی فصل پر اور گندم پر حملہ کرنے والا تیلہ سرسوں پر حملہ آور نہیں ہوتا۔ لیکن دونوں فصلوں پر پائے جانے والے مفید کیڑے ہر طرح کے سُست تیلے کو کھاتے ہیں اور کامیابی سے کنٹرول کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ سرسوں کی پیداوار سے اضافی آمدن بھی حاصل ہوگی۔ اس لئے گندم کی فصل میں 100 فٹ کے فاصلہ پر سرسوں / کنولہ کی دو لائنیں کاشت کریں۔

گندم کی بیماریاں، علامات اور ان کا انسداد

نام بیماری	وجہ بیماری	علامات	اِنسداد
کُنگی (Rust)	اس کی وجہ پھپھوندی ہے۔ پنجاب میں دو قسم کی کُنگی حملہ آور ہوتی ہے۔ 1۔ زرد کُنگی (Yellow Rust) 2۔ بھوری کُنگی (Leaf Rust)	موسم سرما میں بارشیں اس بیماری کے پھیلنے میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔ زرد کنگی میں زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے دھبے متوازی قطاروں میں یا لائنوں میں صف بستہ ہوتے ہیں۔ بھوری کنگی میں بھورے رنگ کے دھبے گول کی بجائے بے ترتیب اور منتشر ہوتے ہیں۔ سیاہ کنگی میں کنگی کے گہرے بھورے رنگ کے دھبے پتوں اور تنے پر بڑے سائز کے ہوتے ہیں۔	• کُنگی کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی سفارش کردہ اقسام کاشت کریں۔ • زیادہ رقبہ پر ایک قسم کی بجائے تین چار اقسام کاشت کریں۔ • فصل کی کاشت نومبر میں کریں کیونکہ اس پر کُنگی کا حملہ پچھیتی فصل کی نسبت کم ہوتا ہے۔ • غیر ضروری طور پر آبپاشی سے اجتناب کریں۔ • نائٹروجنی کھادوں کا سفارش کردہ مقدار سے زیادہ استعمال نہ کریں۔ • فصل کی قوتِ مدافعت بڑھانے کے لئے پوٹاش کی کھاد استعمال کریں۔
گندم کی جدید یا جزوی کانگیاری کرنال بنٹ (Kernal Bunt)	اس بیماری کی وجہ ایک پھپھوندی (*Tilletia indica*) ہے	اس میں پودے کے چند شگوفے بیمار ہوتے ہیں۔ بقیہ چند سٹے اور ہر سٹے میں سے چند دانے بیماری کے حملہ کا شکار ہوتے ہیں۔ بیماری کا حملہ سٹے نمودار ہونے پر ہوتا ہے۔ بیج کا کچھ حصہ پھپھوندی سے متاثر ہوتا ہے اور باقی حصہ میں Starch محفوظ رہتا ہے۔	• قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔ • بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر لگا کر کاشت کریں۔ • متاثرہ فصل کا بیج استعمال نہ کریں۔ • فصلوں کا ادل بدل کریں۔

گندم کی کھلی کانگیاری (Loose Smut)	یہ بیماری ایک قسم کی پھپھوندی کی وجہ سے ہوتی ہے جس کا نام Ustilago tritici ہے۔	یہ بیماری سیاہ سفوفی خوشوں کی صورت میں نمودار ہوتی ہے۔ سیاہ رنگ کا یہ سفوف جو کہ دانوں کی جگہ بیمار خوشوں میں نظر آتا ہے دراصل بیماری پیدا کرنے والی پھپھوندی کے اثمار ہیں۔ ہوا کے ذریعے یہ اثمار خوشوں سے اُڑ کر تندرست پودوں کی نوخیز بالیوں پر گر جاتے ہیں۔ بیماری دانے کے اندر موجود رہتی ہے۔ آئندہ سال یہ دانے بیج کے طور پر استعمال کرنے سے بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ بیماری سارے پنجاب میں حملہ آور ہوتی ہے، البتہ بارانی علاقوں میں اس کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔	• بیج تندرست فصل سے رکھیں۔ • مئی، جون میں بیج کو 4 سے 6 گھنٹے پانی میں بھگو کر دُھوپ میں اچھی طرح سکھا کر آئندہ فصل کے لئے محفوظ کر لیں۔ • بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر لگا کر کاشت کریں۔ • بیمار پودے اُکھاڑ کر جلا دیں۔
گندم کا اکھیڑا (Foot Rot)	یہ مرض بھی پھپھوندی Fusarium sp کی وجہ سے ہوتی ہے۔	یہ بیمار بیج کاشت کرنے سے یا زمین میں بیماری پیدا کرنے والی پھپھوندی کی موجودگی سے پھیلتی ہے۔ یہ مرض پودوں پر دو دفعہ حملہ آور ہوتا ہے، پہلا حملہ پودے کی حالت میں اور دوسرا جوان پودوں پر۔ پہلی صورت میں روئیدگی بہت کم ہوتی ہے۔ دوسرا حملہ فروری سے مارچ میں ہوتا ہے۔ اس وقت متاثرہ پودے مرتے نہیں لیکن بالیاں یا تو بالکل دانوں سے محروم ہو جاتی ہیں یا دانے چھوٹے رہ جاتے ہیں۔	• فصل کے خس و خاشاک اکٹھے کر کے تلف کر دیں • بیج تندرست استعمال کریں۔ • قوتِ مدافعت رکھنے والی اِقسام کاشت کریں۔ • بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر لگا کر کاشت کریں۔ • جہاں بیماری کا خطرہ ہو وہاں بوائی قدرے پچھیتی کرنی چاہیے۔ • خشک زمین میں بوائی کر کے فوراً پانی لگانے سے بیماری کم ہو جاتی ہے۔
گندم کی سفوفی پھپھوندی (Powdery Mildew)	یہ بیماری ایک قسم کی پھپھوندی کی وجہ سے ہوتی ہے جس کا نام Erysiphe graminis ہے۔	یہ بیماری گندم کے پودے کے زمین سے باہر والے تمام حصوں پر حملہ آور ہوتی ہے لیکن عام طور پر پتوں کے اُوپر والی سطح پر سفید سفوفی دھبوں کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ پتے کا حملہ شُدہ حصہ دوسری طرف سے بھورا یا گہرے بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ اگر اس بیماری کا حملہ شروع موسم میں ہو جائے تو نقصان زیادہ ہوتا ہے۔ دانے چُڑ مُڑ ہو کر باریک رہ جاتے ہیں اور پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔	• اس بیماری کے تدارک کے لئے قوتِ مدافعت رکھنے والی منظور شُدہ اقسام ہی کاشت کریں۔

مندرجہ بالا کے علاوہ دیگر بیماریاں یعنی گندم کی ممنی، برگی کانگیاری اور پتوں کا جھلساؤ بھی فصل پر حملہ آور ہو سکتی ہیں۔ بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر لگا کر کاشت کرنے سے اور دیگر سفارشات پر عمل کر کے فصل کو اِن بیماریوں سے بچایا جا سکتا ہے۔

گندم کا خالص بیج پیدا کرنا

کاشتکاروں سے گذارش ہے کہ گندم کی سفارش کردہ اقسام کا صحت مند اور فیڈرل سیڈ سرٹیفیکیشن اینڈ رجسٹریشن ڈیپارٹمنٹ سے تصدیق شُدہ بیج کاشت کریں۔ تاہم تصدیق شُدہ بیج کی کم یابی یا عدم دستیابی کی صورت میں گندم کی منظور شُدہ اقسام کا خالص بیج اپنی کاشتہ فصل سے حاصل کر کے بھی استعمال کر سکتے ہیں جس فصل سے بیج تیار کرنا ہو، وہاں مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

● غیر اقسام کے پودوں کو کھیت سے نکال دیں اور جڑی بوٹیوں کی تلفی پر خصوصی توجہ دیں۔ ● زرعی مداخل محکمانہ سفارشات کے مطابق استعمال کریں۔ ● کانگیاری والے تمام پودے کاٹ کر کھیت سے باہر غیر کاشتہ زمین میں دبا دیں۔ ● بھریاں باندھنے کے لئے پرالی استعمال کریں یا اسی قسم کا ناڑ استعمال کریں۔ ● کٹائی کے بعد گندم کی مختلف اقسام کے کھلیان الگ الگ لگائیں۔ ● گہائی سے پہلے اور بعد میں تھریشر یا کمبائن ہارویسٹر مشین اچھی طرح صاف کریں۔ پہلی ایک یا دو بوریوں کا بیج نہ رکھیں۔ ● بیج ڈالتے وقت بوریوں پر گندم کی قسم کا نام ضرور لکھیں۔ ● بیج ذخیرہ کرتے وقت اس میں نمی کی مقدار 10 فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ ● بیج ذخیرہ کرنے کے لئے روشن اور ہوادار گودام استعمال کریں۔ ● بیج کو گریڈ کر کے کاشت کریں۔

فصل کی برداشت

● فصل کی برداشت پوری طرح پکنے پر کریں۔ ● فصل کی بروقت سنبھال کے لئے کٹائی گہائی سے پہلے ہی مزدوروں، تھریشر، ٹریکٹر، ٹرالی، ترپالوں یا پلاسٹک کی چادروں اور کمبائن ہارویسٹر وغیرہ کا انتظام کر لیں۔ ● بارش کے دوران فصل کی برداشت بند کر دیں اور موسم بہتر ہونے تک بند رکھیں۔ ● بھریاں قدرے چھوٹی باندھیں اور سٹوں کا رُخ ایک ہی طرف رکھیں۔ ● کھلواڑے چھوٹے رکھیں اور اُونچے کھیتوں میں لگائیں۔ ● کھلواڑوں کے اِرگرد بارش کے پانی کے نکاس کے لئے کھائی بنائیں۔ ● فصل کی کٹائی اور گہائی کے دوران ہونے والے نقصان کو کم از کم کرنے کی کوشش کریں یعنی استعمال ہونے والی مشینوں کو کام کے دوران چیک کرتے رہیں تا کہ اگر دانے توڑی وغیرہ میں جا رہے ہوں تو اس کی کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکے۔ ● فصل کی باقیات کو ہرگز نہ جلائیں۔

ویٹ سٹرا چاپر کا استعمال

اگر فصل کمبائن ہارویسٹر سے برداشت کی ہو تو ویٹ سٹرا چاپر (Wheat Straw Chopper) کی مدد سے توڑی بنائیں۔ اس سے ایک طرف اضافی آمدن حاصل ہوتی ہے اور دوسرا یہ کہ فصل کی باقیات کو جلانے کی بجائے صحیح طور پر استعمال کرنے کا موقع ملتا ہے۔

گندم کو ذخیرہ کرنا اور اس کی حفاظت

کاشتکار مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کریں تا کہ گندم کو ذخیرہ کرتے وقت نقصان دہ کیڑوں کے حملہ سے بچایا جا سکے۔

گہائی: گندم کی تھریشنگ کرتے وقت یہ خیال رکھا جائے کہ دانے ٹوٹنے نہ پائیں کیونکہ ٹوٹے ہوئے دانوں پر کیڑوں کا حملہ جلد اور زیادہ ہوتا ہے۔

جنس میں نمی کی مقدار: غلہ کو گوداموں میں رکھتے وقت اس میں نمی تقریباً 10 فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ دانوں کو دانت کے نیچے دبانے سے اگر کڑک کی آواز سے ٹوٹے تو نمی کی مقدار مناسب ہے۔ اگر نمی زیادہ ہو تو جنس کو دھوپ میں سُکھا لیں۔

غلہ کو بوریوں میں بھرنا: غلہ کو ذخیرہ کرنے کے لئے نئی بوریاں استعمال کریں بصورت دیگر پرانی بوریوں کو سفارش کردہ زہر کے محلول سے اچھی طرح سپرے کرنے کے بعد خشک کر کے استعمال کریں ۔اگر ممکن ہو تو گندم ذخیرہ کرنے کے لیے ہرمیٹک تھیلے (Hermatic bags) یا ہرمیٹک کوکون (Hermatic cocoon) استعمال کریں، جس میں فیومیگیشن کی ضرورت نہیں ہوتی اور جنس کو لمبے عرصے تک محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔

گوداموں کی صفائی: گوداموں میں اگر کوئی دراڑیں وغیرہ ہوں تو وہاں مٹی یا سیمنٹ لگا کر اچھی طرح بند کر دیا جائے۔محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے مناسب زہر کا سپرے کریں اور کم از کم 48 گھنٹے بند رکھنے کے بعد ان کے دروازے کھول دیئے جائیں۔4 تا 6 گھنٹے تک گوداموں میں داخل نہ ہوں اور اِن کی اچھی طرح صفائی کریں۔

فیومیگیشن (Fumigation): اگر گوداموں میں چوہوں اور کیڑوں کا حملہ ہو جائے تو اس کے انسداد کے لئے ایلومینیم فاسفائیڈ کی 30 تا 35 گولیاں فی ہزار مکعب فٹ استعمال کریں۔اگر جنس کھلی پڑی ہوئی ہو تو اس کو پلاسٹک شیٹ سے اچھی طرح ہوا بند کر لیں۔گوداموں کی سال میں دو مرتبہ فیومیگیشن کریں۔ایک غلہ ذخیرہ کرتے وقت اور دوسرا موسم برسات میں نمی بڑھنے پر۔فیومیگیشن کے دوران گودام بالکل ہوا بند ہونے چاہئیں بصورت دیگر زہریلی گیس کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔گودام کو کم از کم سات یوم کے لئے بند رکھیں۔گودام کھولنے کے 4 تا 6 گھنٹے بعد اندر داخل ہوں۔فیومیگیشن کے لئے زہر کی گولیاں کسی کپڑے وغیرہ میں باندھ کر رکھیں اور بعد میں ان کی راکھ کو تلف کر دیں اور جنس میں نہ جانے دیں۔

غلہ کی چوہوں سے حفاظت: چوہوں سے حفاظت کے لئے موزوں زہر کی گولیاں بنا کر رات کے وقت چوہوں کی گزرگاہ پر رکھیں تو یہ ان کو کھا کر مر جاتے ہیں۔

گھر میں بھڑولوں میں گندم ذخیرہ کرنا

● بھڑولوں کو اچھی طرح ہوا بند کر لیں۔● 2 تا 3 گولیاں ایلومینیم فاسفائیڈ فی بھڑولہ (ایک ٹن) بند کرنے سے پہلے اور موسم برسات میں نمی بڑھنے پر کسی کپ یا پیالے میں ڈال کر گندم کے اُوپر رکھیں۔● کم از کم بیس دن تک بھڑولوں کو نہ کھولیں۔

توسیعی سرگرمیاں

علاقائی پیداواری منصوبے

زیرِ نظر پیداواری منصوبے کی روشنی میں صوبہ پنجاب میں ڈائریکٹر زراعت (توسیع)، ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) کی زیر نگرانی اپنے اپنے علاقوں کے لئے پیداواری منصوبے تیار کریں گے جن میں پیداواری ٹیکنالوجی کے علاوہ رقبہ و پیداوار کے اہداف بھی شامل ہوں گے۔ان منصوبوں کی کاپیاں ان علاقوں کے توسیعی کارکنوں میں تقسیم کی جائیں گی تاکہ توسیعی کارکن اس مہم کے ذریعے اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہو سکیں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے مُہم

جڑی بوٹیاں بارانی اور آبپاش دونوں علاقوں میں اچھی پیداوار کی راہ میں رُکاوٹ ہیں۔ اگر ہم ان پر موثر طور پر قابو پالیں تو موجودہ وسائل ہی سے گندم کی پیداوار میں 20 تا 25 فیصد تک اضافہ ہوسکتا ہے۔ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ہر فیلڈ اسسٹنٹ اپنے حلقہ میں کاشتکار کی مدد سے کم از کم ایک پلاٹ "جڑی بوٹیوں کی تلفی" بذریعہ کیمیائی و مکینیکل طریقہ لگائے گا تا کہ آمدنی و خرچ کے موازنہ سے کاشتکار جڑی بوٹیوں کی تلفی کی اہمیت سے آگاہ ہوسکیں۔ اس کے علاوہ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اپنے ضلع میں جڑی بوٹیوں کی تلفی اور آبپاشی کے مناسب اِستعمال کے سلسلے میں بھرپور مُہم چلائے گا۔

ریفریشر کورسز کا انعقاد

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) ضلع اور تحصیل کی سطح پر ریفریشر کورسز کا اہتمام کریں گے جس میں گندم سے متعلق تحقیقاتی اداروں اور اڈاپٹیو ریسرچ کے ماہرین کو مدعو کیا جائے گا۔ ان ریفریشر کورسز میں زرعی توسیع کا عملہ اور کاشتکار شمولیت کریں گے۔ ضلع کی سطح کے ریفریشر کورسز کے بعد تحصیل، مرکز اور یونین کونسل کی سطح پر بھی کاشتکاروں کے اجتماعات منعقد کرکے ان کو گندم کی نئی اِقسام و کاشتی اُمور سے روشناس کرایا جائے گا۔ ریفریشر کورسز کے اہداف ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اپنے ضلع کے پیداواری منصوبے میں درج کرے گا اور اِن کے حصول کے لئے بھرپُور کوشش کرے گا۔

سلوگن

محکمہ زراعت کا توسیعی عملہ مناسب مقامات پر دیواروں، برجیوں اور سائن بورڈوں پر گندم کی کاشت کے لئے اہم ماٹوز اور زرعی عوامل لکھوائے گا تا کہ ضروری معلومات زیادہ سے زیادہ کاشتکاروں تک پہنچ سکیں۔

نمائشی پلاٹ

ہر فیلڈ اسسٹنٹ اور زراعت آفیسر (توسیع) گندم کی منظور شدہ جدید اقسام کا ایک ایک ایکڑ کا نمائشی سنٹر بنائے گا جس میں شرح بیج، کھادوں کا استعمال، جڑی بوٹیوں کی تلفی اور آبپاشی وغیرہ کی محکمانہ سفارشات اپنائی جائیں گی اور اس طرح کاشتکاروں کو ترقی دادہ ٹیکنالوجی اپنانے کی ترغیب دی جائے گی۔

ذرائع ابلاغ

گندم کی زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے کاشت سے برداشت تک کے تمام مراحل کے دوران کاشتکاروں کو اخبارات، پمفلٹ، ریڈیو، ٹیلی ویژن اور سوشل میڈیا کے ذریعے وقت کے مطابق سفارشات سے آگاہ کیا جائے گا۔

زرعی مداخل کی فراہمی

محکمہ زراعت کا توسیعی عملہ زرعی مداخل مثلاً بیج، کھاد، جڑی بوٹی کُش زہروں وغیرہ کی فراہمی پر نظر رکھے گا تا کہ اگر کہیں ان کی کمی نظر آئے تو فوراً متعلقہ حکام کو مطلع کیا جاسکے۔ اسی طرح ملاوٹ، کم تولنے والے، ذخیرہ اندوزی کرنے والے دُکانداروں کے خلاف بھی ضلع کی انتظامی مشینری کو مطلع کیا جائے گا تا کہ ان کا سدِ باب کیا جاسکے۔ کاشتکاروں کو چاہیے کہ وہ موسم ربیع سے پہلے ہی حسب ضرورت واستطاعت کھاد، بیج اور زہریں وغیرہ خرید لیں۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار گندم اور دیگر فصلات کے کاشتی اُمور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 0800-17000 پر پیر تا جمعہ صبح نو بجے سے شام پانچ بجے تک فون کر کے مفید مشورے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے مفید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ کاشتکار مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام اِدارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع واڈیپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	agriextpb@gmail.com
2	ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل زراعت (ایف اینڈ ٹی) پنجاب لاہور	042	99201345	adgaftpb@gmail.com
3	تحقیقاتی ادارہ گندم ایوب ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ فیصل آباد	041	9201684	wrifsd@yahoo.com
4	بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال	0543	594499	barichakwal@yahoo.com
5	ریجنل ایگریکلچر ریسرچ ایسٹیٹیوٹ (RARI) بہاولپور	062	9255220	directoorrari@gmail.com
6	ایرڈ زون تحقیقاتی ادارہ (AZRI) بھکر	0453	9200133	azribhakkar@gmail.com
7	پلانٹ پتھالوجی ریسرچ انسٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201682	directorppri@yahoo.com
8	انٹمولوجی ریسرچ انسٹیٹیوٹ جھنگ روڈ، فیصل آباد	041	9201680	director_entofsd@yahoo.com
9	نظامت امور کاشتکاری (ایگرانومی) ایوب ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ فیصل آباد	041	9201676	darifsd@gmail.com
10	ڈائریکٹر کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب، لاہور	042	99330378	dacrspunjab@hotmail.com

ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر زونل دفاتر

نمبر شمار	نام اِدارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) شیخوپورہ	056	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) وہاڑی	067	9201188	dafarmvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) سرگودھا	048	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) کروڑ، لیہ	0606	920310	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) رحیم یارخان	068		daftrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) چکوال	0543	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

دفاتر نظامت و نائب نظامت زراعت (توسیع) پنجاب

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	**نظامتِ زراعت (توسیع) لاہور**	042	99201171	daelahore@yahoo.com
2	لاہور	042	99200736	doaelhr2009@yahoo.com
3	قصور	049	9250042	ddaeksr@gmail.com
4	شیخوپورہ	056	9200263	ddaeskp@gmail.com
5	ننکانہ صاحب	056	9201134	doextension_nns@yahoo.com

daextfsd@gmail.com	9200755	041	**نظامت زراعت (توسیع) فیصل آباد**	6
ddaextfsd@gmail.com	9200754	041	فیصل آباد	7
ddajhang@gmailcom	9200289	047	جھنگ	8
doagriextok@live.com	9201140	046	ٹوبہ ٹیک سنگھ	9
chiniot.agri@yahoo.com	9210171	047	چنیوٹ	10
daextgujranwala@gmail.com	9200198	055	**نظامت زراعت (توسیع) گوجرانوالہ**	11
ddaextensiongrw@gmail.com	9200195	055	گوجرانوالہ	12
doagriextension@gmail.com	920062	0547	حافظ آباد	13
ddaegujrat@gmail.com	9260346	053	گجرات	14
doa_extmbdin@yahoo.com	650390	0546	منڈی بہاؤالدین	15
doanarowal@yahoo.com	2413002	0542	نارووال	16
doaextskt@yahoo.com	9250311	052	سیالکوٹ	17
darawalpindi@gmail.com	9292060	051	**نظامت زراعت (توسیع) راولپنڈی**	18
do.agriext.rwp.pk@gmail.com	9292160	051	راولپنڈی	19
doaextckl@gmail.com	551556	0543	چکوال	20
doaejlm@yahoo.com	9270324	0544	جہلم	21
doa_agriext_atk@yahoo.com	9316129	057	اٹک	22
director.agri.sgd@gmail.com	9230526	048	**نظامت زراعت (توسیع) سرگودھا**	23
doaextentionsargodha@gmail.com	9230232	048	سرگودھا	24
doaextbkr@yahoo.com	9200144	0543	بھکر	25
doaextkhb@yahoo.com	920158	0454	خوشاب	26
doagri.extmwi@gmail.com	920095	0459	میانوالی	27
daextsahiwal@gmail.com	4400198	040	**نظامت زراعت (توسیع) ساہیوال**	28
doaextsahiwal@yahoo.com	9330185	040	ساہیوال	29
doagriextok@live.com	9200264	044	اوکاڑہ	30
doapakpattan@gmail.com	921046	0457	پاکپتن	31
daextmultan@gmail.com	9200317	061	**نظامت زراعت (توسیع) ملتان**	32
doaextmultan@hotmail.com	9200748	061	ملتان	33
doagriculturekwl@gmail.com	9200060	065	خانیوال	34
doalodhran@gmail.com	921106	0608	لودھراں	35
doaextvehari@hotmail.com	9201185	067	وہاڑی	36

37	**نظامت زراعت (توسیع) بہاولپور**	062	9255181	directoragriextbwp@gmail.com
38	بہاولپور	062	9255184	doaextbwp2010@gmail.com
39	بہاولنگر	063	9240124	ddaextbwn@ygmail.com
40	رحیم یار خان	068	9230129	doagriryk@yahoo.com
41	**نظامت زراعت (توسیع) ڈیرہ غازی خان**	064	9260142	daextdgk@gmail.com
42	ڈیرہ غازی خان	064	9260143	ddaextdgk@gmail.com
43	لیہ	0606	920301	doaext.layyah@gmail.com
44	راجن پور	0604	920084	doarajanpur@gmail.com
45	مظفر گڑھ	066	9200042	ddaagriextmzg@ygmail.com

گندم کی بھرپور پیداوار کیلئے عوامل

- سفارش کردہ اقسام، سفارش کردہ وقت و شرح بیج کے مطابق کاشت کریں۔
- بیماری سے پاک، صحت منداور تصدیق شُدہ بیج سفارش کردہ زہر لگا کر کاشت کریں۔
- آبپاش علاقوں میں گندم کی کاشت نومبر کے مہینے میں مکمل کریں۔ اگر پچھیتی کاشت ناگزیر ہو تو اسے 10 دسمبر سے لیٹ نہ کریں۔
- بارانی علاقوں میں گندم کی کاشت 20 اکتوبر تا 20 نومبر مکمل کریں۔
- اگیتی و درمیانی کاشت کے لئے شرح بیج 40 تا 50 کلوگرام جبکہ پچھیتی کاشت کے لئے 50 تا 55 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ کھڑی کپاس میں گندم کی کاشت کے لئے شرح بیج 55 تا 60 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔
- گندم کی کاشت ترجیحاً بذریعہ ربیع ڈرل یا پور کریں۔
- چاول کے علاقہ اور چکنی زمینوں پر جہاں پانی کھڑا رہتا ہو، گندم کی کاشت پٹڑیوں پر کریں۔
- کھادوں کا استعمال کتابچہ میں دی گئی سفارشات کے مطابق کریں۔ فاسفورسی کھاد کا کوئی متبادل نہیں لہٰذا اس پر سمجھوتہ نہ کریں۔
- جڑی بوٹیوں کی تلفی پر خصوصی توجہ دیں اور اس ضمن میں دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔
- کپاس، مکئی اور کماد کے بعد کاشتہ فصل کو پہلا پانی بوائی کے 20 تا 25 دن بعد اور دھان کے وڈھ میں کاشتہ فصل کو پہلا پانی 35 تا 45 دن بعد لگائیں۔ بقیہ آبپاشی فصل کی نازک حالتوں مثلاً گوبھ اور دانے کی دودھیا حالت پر کریں۔ اگر موسم متواتر گرم اور خشک رہے تو ایک زائد پانی پہلے اور دوسرے نیز دوسرے اور تیسرے پانی کے درمیانی وقفہ میں لگائیں۔
- بارانی علاقوں میں وتر کو محفوظ کرنے کے لئے مون سون کی پہلی بارش کے بعد ایک مرتبہ راجہ ہل یا چیزل ہل پلو اور بعد ازاں ہر بارش کے بعد عام ہل چلائیں۔

☆☆☆

تیار کردہ: نظامتِ زراعت کوآرڈینیشن (فارمز، ٹریننگ اینڈ اڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور۔ منظور کردہ: نظامتِ اعلیٰ زراعت (توسیع واڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور

ڈیزائننگ واشاعت: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب، 21۔ سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

اشاعت: **2022-23** **تعداد:** **2000**